دفاعی جہاد کے اغراض ومقاصد: (۱) مال وجان اور عزت کا تحفظ: ﴿ **وقاتلوا فی سبیل الله الذین یقاتلونکم ولاتعتدوا** ﴾[البقرة ۱۹۰] ''اور اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے لڑتے ہیں اور تم زیادتی نہ کرو۔'' ''**ومن قتل دون ماله فهو شهيد**[متفق عليه] **ومن قتل دون دينه فهو شهيد ومن قتل دون دمه فهو شهيد ومن قتل دون أهله فهو شهيد**''[الترمذي الحدود ۱۴۲۱ وحسنه] ''جو اپنے مال کے تحفظ میں قتل کیا گیا تو اس نے شہادت پائی، اور جس نے اپنے دین کی حفاظت میں جان گنوادی اسے شہادت ملی اور جس نے اپنے خون کو بچانے کی کوشش میں جان سے ہاتھ دھولیا وہ شہید ہوا اور جو اپنے اہل وعیال کے دفاع میں اللہ کو پیارا ہوا اس نے بھی رتبہ شہادت پائی۔''

(۲) گھربار اور ملک وملت کے تحفظ کے لیے: (غزوہ احزاب کا واقعہ) ﴿ **یأیها الذین ا منوا اذکروا نعمة الله علیکم إذجاء تکم جنود فأرسلنا علیهم ریحا وجنودا لم تروها** ﴾[الاحزاب ۹] ''ایمان والو تم پر اللہ نے جو احسان فرمایا اسے یاد رکھو! جب تمہارے مقابلے کو فوجیں امڈ آئیں تو ہم نے ان پر آندھی اور ایسی فوج بھیجی جنہیں تم نے دیکھا نہیں۔''

(۳) ظلم کا بدلہ لینے کے لیے: ﴿ **أذن للذین یقاتلون بأنهم ظُلموا** ...... ﴾[الحج ۴۹] ''جن پر جنگ مسلط کی جارہی ہے انہیں (مقابلے کی) اجازت دی جاتی ہے' کیونکہ ان پر ظلم ہوا ہے۔

(۴) مظلوموں کی مدد کے لیے: ﴿ **ومالکم لاتقاتلون فی سبیل الله والمستضعفین من الرجال والنساء والولدان الذین یقولون ربنا أخرجنا من هذه القریة الظالم أهلها** ...... ﴾[النساء ۷۵] ''اور تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ اللہ کی راہ میں ان ناتواں مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر جنگ نہیں لڑتے جو فریاد کررہے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں اس بستی سے رہائی دے جس کے باسی ظالم ہیں۔''

دفاعی جہاد کی شرائط: (۱) اس میں امیر جماعت کی شرط نہیں۔ (۲) آدھی قوت واستعداد بھی ضروری نہیں۔ (۳) والدین کی اجازت بھی ضروری نہیں۔

جہادی تنظیموں کا کردار اور ان کی خوبیاں: (۱) جذبہ جہاد کی بیداری، (۲) غلبہ دین کا عزم، (۳) احیائے دین کا عزم (۴) مال وجان کی قربانی، (۵) مظلوموں کی مدد، (۶) دوستی اور دشمنی کا معیار۔

ان کی خامیاں: (۱) تنگ نظری، (۲) تشدد پر مبنی رویہ، (۳) مسلکی تعصب، (۴) جلد بازی اور بے صبری (۵) منصوبہ بندی کا فقدان۔

❀❀❀❀❀❀